شارک مچھلی

© NCERT not to be republished

دنیا میں سب سے زیادہ جاندار مخلوقات سمندر میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک شارک مچھلی بھی ہے۔ ساٹھ فٹ لمبی شارک کے سامنے ہاتھی کی بھی کوئی حقیقت نہیں۔ شارک کی تقریباً تین سو قسمیں ہیں۔ کچھ شارک مچھلیاں ساحل سے دوٗر کھُلے سمندروں میں رہنا پسند کرتی ہیں۔ کچھ ایسی بھی ہیں جو زیادہ وقت سمندر کی تہہ میں یا اس کے قریب گزارتی ہیں۔ زیادہ تر شارک مچھلیاں کم گہرے سمندروں میں رہتی ہیں۔

دوسری مچھلیوں کی طرح شارک کے پنکھ نہیں ہوتے۔ اس کا خطرناک ہتھیار اس کے دانت ہیں۔ بعض شارک مچھلیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ اسی وجہ سے انھیں 'بھوکے سمندری بھیڑیے' اور 'بحری شیر' بھی کہا جاتا ہے۔ بڑی سفید شارک مچھلیاں ہر طرح کے جانور ہڑپ کر جاتی ہیں۔

ٹائیگر شارک بھی بڑی پیٹو مچھلی ہے۔ یہ سمندر کی عجیب وغریب مچھلی ہے جو ہر قسم کے جاندار مثلاً کچھوے، ڈالفن مچھلیاں، سمندری پرندے تک کھا جاتی ہے۔

شارک ایک کم عقل مچھلی ہے۔کبھی کبھی اُسے اپنی تکلیف کا بھی احساس نہیں ہوتا۔ایسی مثالیں موجود ہیں کہ شارک کا پیٹ چاک کر دیا گیااور وہ اپنے ہی اندرونی اعضا کھاتی چلی گئی۔شارک کے کٹے ہوئے سر،لقمہ پھینکے جانے پراسے پکڑنے کی کوشش کرتے رہے۔ نیلے رنگ کی شارک مچھلیوں کے جگر نکال لینے کے بعد جب انھیں پھر سے سمندر میں پھینکا گیا تو وہ دوسری مچھلیوں کے پیچھے بھاگ نکلیں اور انھیں کھانے لگیں۔

شارک میں سونگھنے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔وہ پانی کی لہروں سے سمجھ جاتی ہیں کہ ان کے آس پاس کیا ہے۔اگرکسی سمندری جانور کے جسم سے خون بہہ رہا ہواور وہ صحیح ڈھنگ سے تیر نہ رہا ہوتو یقیناً شارک اس پر حملہ کر دے گی چاہے وہ وھیل جیسی بڑی مچھلی ہی کیوں نہ ہو۔اسی طرح شارک زخمی انسانوں پر بھی حملہ کر دیتی ہے۔

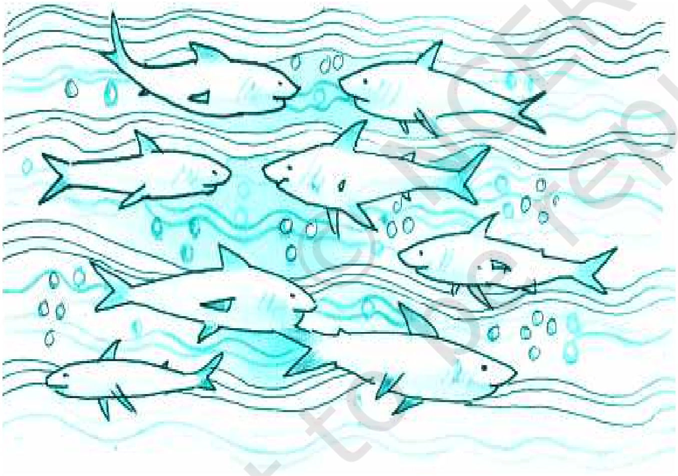

شارک سے محفوظ رہنے کے لیے کئی تدبیریں نکالی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک ہے شارک کو بھگانے والا کمپاؤنڈ جس کی بوٗ اُسے بہت بُری لگتی ہے۔آسٹریلیا اورجنوبی افریقہ میں جہاں سمندر کے ساحل پرلوگ جا کرنہاتے ہیں وہاں سمندر میں لوہے کے جال لگا دیے گئے ہیں تا کہ شارک مچھلی انھیں پار کر کے اندر نہ گھسنے پائے۔

یادرکھنا چاہیے کہ شارک انسانی خوراک کا ایک اہم حصہ ہے۔اس میں حیاتین، پروٹین، تیل اور دیگر کارآمد چیزوں کی کوئی کمی نہیں ۔پہلے زمانے میں شارک کا شکار محض تفریح کے طور پر کیا جاتا تھا۔آج کل اس مچھلی کا شکار بڑے

© NCERT not to be republished

منظّم طریقے سے کیا جاتا ہے اور دنیا بھر میں تقریباً چار لاکھ ٹن سے زیادہ شارک مچھلی ہر سال پکڑی جاتی ہے۔ ہندوستان میں تازہ ترین اندازے کے مطابق ہر سال 85 ہزار ٹن شارک مچھلی کا شکار کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں سمندر کے ساحل پر واقع صوبوں میں سے تمل ناڈو، گجرات اور مہاراشٹر ایسے صوبے ہیں جہاں سب سے زیادہ شارک مچھلی پکڑی جاتی ہے۔منگلور، سورتکل، کوپ اور گنگولی بھی ایسے مرکز ہیں جہاں شارک اچھی خاصی تعداد میں پکڑی جاتی ہیں۔

دنیا کے بہت سے ملکوں میں شارک کی بطور غذا بہت مانگ ہے۔ اس مچھلی کا ہر حصّہ استعمال میں آتا ہے۔ شارک کے چمڑے سے نہایت عمدہ قسم کے جوتے، ہینڈ بیگ، بٹوے، گھڑیوں کے فیتے اور پٹّیاں بنتی ہیں۔ ان کے علاوہ ریتی اور لکڑی کا پالش بھی تیار ہوتا ہے۔ اس کے دانت اور ریڑھ کی ہڈی کے حصّے آرائشی اشیا کے طور پر استعمال میں آتے ہیں۔ شارک کے جگر میں تیل بہت ہوتا ہے جو وٹامن-اے کا بڑا ذخیرہ ہے۔

(جاوید اختر)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

خطرناک	:	ڈراونا
بحری	:	سمندری
چاک کرنا	:	کاٹنا
اعضا	:	عضو کی جمع، جسم کے حصّے
بُو	:	مہک

حیاتین	:	وٹامن
منظّم	:	انتظام کے ساتھ، مرتّب، منصوبہ بند
اشیا	:	چیزیں، شے کی جمع
آرائشی	:	سجاوٹ کے لیے، سجاوٹ والا
ذخیرہ	:	جمع کیا ہوا، ڈھیر

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) شارک مچھلی کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟

(ii) شارک کو بحری شیر کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟

(iii) ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ شارک کو تکلیف کا احساس نہیں ہوتا۔

(iv) ہندوستان کے کن صوبوں میں شارک مچھلیاں پائی جاتی ہیں؟

(v) شارک کے چمڑے سے کون کون سی چیزیں بنائی جاتی ہیں؟

3 نیچے دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے:

(i) قسم ....

(ii) حالت ....

(ii) شے ....

(iv) ملک ....

(v) تدبیر ....

© NCERT not to be republished

4 لکھیے کہ نیچے دیے ہوئے لفظ مذکر ہیں یا مؤنث؟

(i) کچھوا ....
(ii) ہاتھی ....
(iii) شیر ....
(iv) مچھلی ....
(v) ہڈی ....
(vi) لکڑی ....

5 عملی کام:

شارک مچھلی کی سونگھنے کی حِس بہت زیادہ ہوتی ہے۔سونگھنے کی حِس اُن پانچ حِسوں میں سے ایک ہے جو اللہ نے ہر جاندار کو دی ہیں۔آپ باقی چار حِسوں کے نام معلوم کیجیے۔

© NCERT not to be republished